

FBR: بینکوں سے 10 لاکھ نکلوانے والوں کے کوائف طلب

کھاتہ داروں سے کٹوتی کر دہ دہ ہولڈنگ بینکس کی اشیمنشن کی تفصیلات بھی طلب

معلومات کو بینکس نیت و سعی کرنے اور بینکس روپنیو پڑھانے کے لیے استعمال میں لایا جائے گا

اسلام آباد (رپورٹ: ارشاد انصاری) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے تمام بینکوں سے ایک ماہ میں 10 لاکھ روپے یا اس سے زائد رقم نکلوانے والے لوگوں کے کوائف اور ان سے کٹوتی کر دہ دہ ہولڈنگ بینکس کی اشیمنشن کی تفصیلات مانگ لی ہیں۔ اس ضمن میں ذرائع نے بتایا کہ 2 روز قبل تمام بینکوں کے چیف فائنل آفسرز کی چیئرمین ایف بی آر سے ملاقات ہوئی ہے جس میں جہاں ایمنٹی اسکیم کو کامیاب بنانے سے متعلق تعاوون پر بات ہوئی ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ اکتم بینکس روپنی 2002 میں کی جانے والی ترا میم کے تحت بینکوں کو فائلرونان فائلرز سے کی جانے والی بینکس کٹوتی کی تفصیلات ایف بی آر کو دینا ہیں مگر کسی بینک کی جانب سے یہ تفصیلات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں اور صرف 2 نجی بینکوں نے جزوی طور پر تفصیلات فراہم کی ہیں۔ اب ایف بی آر کی جانب سے بینکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپریل اور مئی کے دوران فائلرز ورنا فائلرز سے کی جانے والی بینکس کٹوتی کی تفصیلات اور ان انفرادی اکاؤنٹ ہولڈرز کے کوائف کی تفصیلات فراہم کریں، اسے بینکس نیت و سعی کرنے اور بینکس روپنیو پڑھانے کے لیے استعمال میں لایا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایف بی آر 50 ہزار روپے سے زائد یو میہ کی مدد میں ایک ماہ کے دوران 10 لاکھ روپے سے زائد رقم نکلوانے والے فائلرونان فائلرز لوگوں کی مانیٹر گرے گا اور بینکوں کی فراہم کردہ ماہانہ اشیمنشن سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر ان لوگوں کے ذرائع آمدنی معلوم کیے جائیں گے جس کی مدد سے بینکس چوری روکنے کے ساتھ ساتھ قابل بینکس آمدنی رکھنے کے باوجود بینکس نیت سے باہر لوگوں کو بینکس نیت میں لایا جائے گا۔ ذرائع کا ہمیزید کہنا ہے کہ تمام کمرشل بینکوں کو ایف بی آر کے متعارف کرواۓ جانے والے فارم ڈی کے مطابق 10 لاکھ روپے یا اس سے زائد رقم نکلوانے والے لوگوں کے کوائف اور ان سے کٹوتی کر دہ دہ ہولڈنگ بینکس کی اشیمنشن ایف بی آر کو ماہانہ بنیادوں پر جمع کروانا ہوں گی اور فارم ڈی کے مطابق ان لوگوں کے نام، پست و میگر کوائف، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبرز اور نکلوائی جانے والی رقم کی مالیت کے علاوہ ہر کیس کے بارے میں متفاہہ بینک آفسر کے ریمارکس بھی فراہم کرنے ہوں گے۔